



سوال

(501) موبائل فون کیسا خرید جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بازار میں سادہ ٹون والے موبائل فون دستیاب ہیں، لیکن بعض لوگ ایسا موبائل خریدتے ہیں جس میں میوزک والی ٹون بھی ہوتی ہے، پھر اس میں کیمرا بھی ہوتا ہے جس سے بخوبی فوٹو مارا جاسکتا ہے، کیا ایسا فون خرید کر استعمال کرنا جائز ہے، بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ دوران جماعت ہی موبائل فون کی گھنٹی بجنا شروع ہو جاتی ہے جس سے دوسرے نمازیوں کے خشوع میں خلل آتا ہے، اس کے متعلق قرآن و حدیث کی روشنی میں ہماری راہنمائی فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

موبائل فون دور حاضر کی ایک نئی ایجاد ہے جس کا فائدہ یہ ہے کہ انسان بروقت رابطہ میں رہتا ہے، اسے انتظار کی زحمت نہیں اٹھانا پڑتی، لیکن اس کے فائدہ کے ساتھ ساتھ منفی اثرات بہت زیادہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے شراب اور جوع کے متعلق فرمایا کہ ”ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں لیکن ان کا گناہ ان کے فائدے کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔“ [۲/البقرہ: ۲۱۹]

تجربات نے ثابت کیا ہے کہ یہی معاملہ موبائل فون سے متعلق ہے، کیونکہ اس میں فوائد بھی ہیں، لیکن جسمانی، معاشی، معاشرتی، اخلاقی اور دینی نقصانات اس کے فائدے کے مقابلے میں بہت زیادہ ہیں، جیسا کہ درج ذیل تفصیل سے واضح ہے۔

جسمانی نقصانات: جوڈاکٹر دماغی رسولیوں کے ماہر ہیں ان کی رپورٹ کے مطابق موبائل فون بکثرت استعمال کرنے سے قوت سماعت سے متعلق عصب میں ٹیومر رسولی ہونے کا خطرہ دوسروں کے مقابلے میں دوگنا ہو جاتا ہے، نیز ان کا تجزیہ ہے کہ سیل فون کے تابکاری اثرات کے نتیجے میں خوردبینی جراثیم پیدا ہو جاتے ہیں جو کینسر کی ابتدا کا باعث ہیں۔ اس کے برقی مقناطیسی اثرات کے تحت دماغ کے خلیات کو نقصان پہنچتا ہے جس کے نتیجے میں دماغ سے متعلق ایسی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جن کا علاج فی الحال ناممکن ہے، اس کے کثرت استعمال سے حافظہ کمزور، قوت فکر متاثر ہوتی ہے اور دماغ کی نشوونما بھی رک جاتی ہے۔

معاشی نقصانات: ہمارے ہاں موبائل فون ضرورت سے تجاوز کر کے ایک فیشن کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ گھر میں بیٹے افراد ہیں، ان کی کوشش ہوتی ہے کہ ہر ایک کے پاس ذاتی موبائل ہو۔ اس میں تین صد پچھ صد روپے کا کارڈ ڈالا جاتا ہے جسے ایک ہی نشست میں فضول گپ شپ لگاتے ہوئے ختم کر دیا جاتا ہے۔ جو آدمی اسے ضروریات کے بجائے فضولیات میں لے جاتا ہے وہ اس کے بغیر گزار انہیں کر سکتا، بلاوجہ اس کے ذریعے مال کا ضیاع ہے جس کا کوئی معقول مصرف نہیں ہے، شوق فضول اس کے ذریعے پورا کیا جاتا



ہے۔

معاشرتی نقصانات: یکم موبائل فون کے ذریعے گلی کوچوں میں جانے والی عورتوں کے فوٹو آسانی سے بنائے جاسکتے ہیں، پھر انہیں مختلف پوز میں ڈھلنے کی سہولت موبائل میں موجود ہوتی ہے۔ اس قسم کی تصاویر کے ذریعے بلیک میل کر کے معاشرہ کو تباہ کیا جا رہا ہے، سعودی گورنمنٹ نے اس قسم کے موبائل فون پر پابندی لگا رکھی ہے، جبکہ ہماری روشن خیال حکومت اس قسم کے اقدامات کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔

اخلاقی نقصانات: فون میں میوزک اور موسیقی ہوتی ہے، پھر اس میں گانے بھرنے کی سہولت موجود ہوتی ہے، نیز محدود دہیمانے پر ڈیو فلم بنائی جاسکتی ہے، فحش گانوں اور مخرب اخلاق فلموں سے ہماری نسل کے اخلاق متاثر ہوتے ہیں۔ اس کا احساس آئندہ چند سالوں میں ہوگا جب پانی سر سے گزر چکا ہوگا۔

دینی نقصانات: بعض اوقات جنازہ پڑھا جاتا ہے، اس دوران موبائل کی گھنٹی بجنا شروع ہو جاتی ہے جو گانے کی دھن پر سیٹ کی ہوتی ہے، اس سے جنازہ کا تسلسل اور وقتی خشوع بھی رخصت ہو جاتا ہے، بعض اوقات مسجد میں بھی گانوں کی دھنیں بکھرنا شروع ہو جاتی ہیں، بہر حال اس فون نے مسجد کے تقدس اور نماز کے خشوع و خضوع کو ختم کر دیا ہے، اس لئے ہم موبائل فون کے مخالف نہیں، بلکہ اس کے غلط استعمال کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سامان موسیقی کے متعلق آج سے چودہ سو سال قبل خبردار کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ”اس امت میں بھی دھنسنے، شکلیں بگڑنے اور ہتھروں کی بارش بسنے کے واقعات ہوں گے۔“ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کب ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ”جب گلوکار عام ہو جائیں گے، آلات موسیقی رواج پائیں گے، شراب نوشی کی برسرعام محفلیں ہوں گی۔“ [ترمذی، الفتن ۲۲۱۲:]

اس حدیث کی روشنی میں آلات موسیقی، اس کے متعلق دیگر ذرائع کی حرمت اور ان کے خطرناک نتائج سے ہمیں آگاہ کیا گیا ہے۔ مساجد میں موبائل کی گھنٹیاں کھلی رکھنا جن میں موسیقی کی دھنیں ہوں اللہ کے عذاب کو دعوت دینا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”اور ان کی نماز اللہ کے پاس صرف سیٹیاں بجانا اور تالییاں پیٹنا تھی، ان سے کہا جائے گا کہ اب اپنے کفر کی پاداش میں دردناک عذاب کا مزہ چکھو۔“ [۸/ الانفال: ۳۵]

واضح رہے کہ اگر موبائل فون کی گھنٹی مسجد میں آتے وقت بند نہیں کی جاسکی اور وہ دوران نماز بجنے لگے تو اسے نکال کر بند کر دینے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے صحیح استعمال کی توفیق دے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 501